السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں ہم جب اپنے دوستوں سے کہتے ہیں کہ علم غیب اللہ کا خاصہ ہے کوئی رسول یا فرشتہ غیب نہیں جانتا' تو وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے تھے اور جو قرآن مجید نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا ہے وہ بھی تو غیب ہی ہے اور اس قسم کے دلائل دیتے ہیں۔ ایک دلیل وہ قرآن مجید کی اس آیت سے دیتے ہیں۔

عـٰلِمُ الغَيبِ فَلا يُظهِرُ عَلىٰ غَيبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلّا مَنِ ارتَضىٰ مِن رَسولٍ ﴿٢٧﴾... الجن

''وہ غیب جاننے والا ہے پس اپنے غیب کی کسی کو اطلاع نہیں دیتا مگر جس رسول کو (اطلاع) دینا پسند کرے۔''

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا تھا' اس لئے وہ غیب جانتے تھے۔ آپ اس دلیل کا کیا جواب دیتے ہیں کیا اس آیت کریمہ سے استدلال کرتے ہوئے یہ کہنا جائز ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غیب جانتے تھے۔ براہ کرم اس سوال کا جواب ارشاد فرمائیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم غیب اللہ کا خاصہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

قُل لا يَعلَمُ مَن فِى السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ الغَيبَ إِلَّا اللَّهُ ﴿٦٥﴾... النمل

''اے پیغمبر!) فرما دیجئے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔)''

اور فرمایا:

قُل لا أَملِكُ لِنَفسى نَفعًا وَلا ضَرًّا إِلّا ما شاءَ اللَّهُ ۚ وَلَو كُنتُ أَعلَمُ الغَيبَ لَاستَكثَرتُ مِنَ الخَيرِ وَما مَسَّنِىَ السّوءُ ﴿١٨٨﴾... الأعراف

''اے پیغمبر!) کہہ دیجئے میں اپنی جان (ذات) کے لئے کسی کو نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے کوئی برائی (تکلیف' رنج' بیماری وغیرہ) نہ پہنچتی۔)''

لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں مثلاً فرشتوں' نبیوں اور رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے جتنا چاہتا ہے غیب پر مطلع کر دیتا ہے۔

کیونکہ اس نے فرمایا ہے:

عـٰلِمُ الغَيبِ فَلا يُظهِرُ عَلىٰ غَيبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلّا مَنِ ارتَضىٰ مِن رَسولٍ فَإِنَّهُ يَسلُكُ مِن بَينِ يَدَيهِ وَمِن خَلفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾... الجن

''وہ غیب جاننے والا ہے' پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا' مگر جس رسول کو (کچھ بتانا) پسند کرے تو اس (تک پہنچنے والے پیغام) کے آگے پیچھے نگران روانہ کرتا ہے۔''

رسول کو حاصل ہونے والے اس علم میں وہ وحی بھی شامل ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی اور قرآن بھی اس وحی کا حصہ ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا سابقہ انبیاء ورسل سے بھی یہی معاملہ رہا ہے۔ لیکن ان کا علم ذاتی نہیں ہوتا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں خبر دیتا ہے۔ ان نصوص سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر غیب کا علم دے دیا ہے۔ بلکہ ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جس قدر اللہ نے چاہا اس قدر غیبی معلومات انہیں بتا دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام